



## جس نہ اذان کو سنا اور (باجماعت) نماز کے لئے نہیں آیا تو اس کی نماز نہیں، سوائے اس کے کہ کوئی عذر لاحق ہو

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فرمایا: ”جس نے اذان کو سنا اور (باجماعت) نماز کے لئے نہیں آیا تو اس کی نماز نہیں، سوائے اس کے کہ کوئی عذر لاحق ہو“  
[صحیح] [اسد ابن ماجہ نے روایت کیا ہے]

اس حدیث میں اس بات کی ترغیب ہے کہ باجماعت نماز پر توجہ دی جائے اور اس کا انتہائی زیادہ اہتمام کیا جائے۔ نبی ﷺ نے وضاحت فرمائی کہ جو شخص کسی ایسی جگہ ہو کہ باجماعت نماز کے لئے دی گئی اذان اسے سنائی دے تو اس کے لئے باجماعت نماز کے لئے آنا واجب ہے اگر وہ نہیں آئے گا تو اس کی نماز ناقص اور کم ثواب والی ہوگی تاہم اس کے ذمہ واجب الاداء فرض پورا ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ساتھ بلا عذر نماز باجماعت سے پیچھے رہ جانے کا گناہ بھی اس پر آئے گا۔ اور وہ شخص جو کسی شرعی عذر جیسے بیماری، بارش یا جان و مال یا بچوں کے خوف یا اس طرح کی کسی اور وجہ کی بنا پر نہ پہنچ سکا تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/11288>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

